20952-کیا جوا کمپنی (لاٹری) سے آئی ہوئی رقم وصول کرلے ؟

سوال

مجھے آخر میں علم ہوا کہ مجھے جو رقم تعلیم میں تعاون کے طور پر حاصل ہوئی تھی وہ جوا کمپنی کی جانب سے تھی، تو کیا میرے لیے یہ مال قبول کرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

اگر تو یہ رقم
صرف تعاون کے طور پر ہے اور اس میں ان کے ہاں کوئی کام کرنے کی شرط نہیں یا پھر ان کے لیے مشہوری اور ان کے اعمال کی ترقی وغیرہ نہ ہو تو پھر اس مال کو قبول کرنے میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ حرام کمائی والا مال جب شرعی صورت میں منتقل ہو (یعنی کسی دوسرے شخص کو ملے) تو اس سے استفادہ کرنا اور ملکیت بنانا جائز ہے.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

اور کچھ دوسرے علماء کرام کا کہنا ہے کہ :

جو مال حرام کمائی سے کمایا گیا ہو؛
اس کا گناہ اور بوجھ تو صرف اس کے کمانے والے پر ہے نہ کہ جس نے مال کمانے والے سے اسے مباح اور جائز طریقہ سے حاصل کیا ہے، بخلاف اس کے کہ جو چیز بعینہ حرام ہو مثلا شراب اور غصب کردہ چیز وغیرہ.

اور یہ قول وجیہ اور قوی ہے، اس کی
دلیل یہ ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے گھر والوں کے لیے ایک یہودی سے غلہ خریدا.

صحیح بخاری حدیث نمبر (1954) صحیح مسلم حدیث نمبر (3007).

اور ایک دوسری حدیث میں ہے :

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک
یہودی عورت کی طرف سے ہدیہ دی جانے والی بکری کا گوشت کھایا اور یہودی کی دعوت قبول
کی.

مسند احمد(210/3).

اور یہ تو معلوم ہی ہے کہ یہودیوں
سود لیتے اور حرام کھاتے ہیں، اور ہوسکتا ہے اس قول کو نبی کریم صلی اللہ علیہ
وسلم کے اس قول سے بھی تقویت حاصل ہوتی ہے جو بریرہ رضی اللہ تعالی عنہا پر صدقہ
کیے جانے والے گوشت کے بارہ میں فرمایا تھا:

"یہ اس کے لیے تو صدقہ ہے اور ہمارے
لیے اس کی جانب سے ہدیہ ہے" صحیح بخاری حدیث نمبر(1398) صحیح مسلم حدیث نمبر (
2764).

دیکھیں: القول المفید شرح کتاب
التوحید(3/138–139).

گزارش کی جاتی ہے کہ مزید تفصیل کے
لیے سوال نمبر(4820) کے جواب کا مطالعہ
ضرور کریں.

ہم اس پر متنبہ کرنا چاہتے ہیں کہ
کفریہ ممالک میں مسلمان شخص کی بقا جائز نہیں، اور نہ ہی وہاں تعلیم حاصل کرنا جائز
ہے جہاں لڑکے اور لڑکیاں مخلوط تعلیم تعلیم حاصل کرتی ہوں، کیونکہ اس میں کئی ایک
شرعی موانع پائے جاتے ہیں.

مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (
2956) اور (
10338) کے جوابات ضرور دیکھیں.

واللہ اعلم.